



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث: إن اللہ حرم علی الارض أن تأکل أجساد الأنبیاء
الحی کی استنادی حالت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابن ماجہ کی ایک طویل حدیث میں آپؐ نے فرمایا:

عن أبي الدرداء قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: (أكثر وأصل الصلاة على يوم الجمعة، فإنه مشهود تشهده الملائكة، فإن أحد ألن يصل على الأرض حتى يفرغ منها، قال قلت: وبعد الموت؟ قال: وبعد الموت، إن اللہ حرم علی الارض أن تأکل أجساد الأنبیاء علیہم السلام، فنبی اللہ حی یرزق) ("سنن ابن ماجہ"، أبواب الجنائز، باب ذکر وفاته ووفیه، الحدیث: ۱۶۳۷، ج ۲، ص ۲۹۱)

یہ روایت ضعیف ہے اس کی سند میں دو جگہ انقطاع ہے حضرت ابو داؤد سے عبادہ بن نسی کا اور عبادہ بن نسی سے زید بن ایمن کا سماع ثابت نہیں۔

وباللہ المتوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ